سوال

حت (284)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی میں باجہ یعنی یک طرفہ دف بجانے کی ممانعت ہے یا کیا بعض کہتے ہیں۔ کہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عقد میں یک طرفہ دف بجایا گیا تھا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ر10مارچ1939ء)

تعاقب

بر19 پرچہ میں نمبر89 سوال کے جواب میں جناب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اگر نکاح میں دف مذہبی رسم جان کر بجاتا ہے۔ تو بدعت ورنہ لغو۔ اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ ایک قولی حدیث میں نکاح میں دف بجانا مشروع بلکہ نکاح کا اعلان دف کے زریعہ سے مستحب معلوم ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو مشکواۃ ص 73

واضربوا علیه بالدف رواہ الرمذي وقال ہذا حدیث غریب

یہ حدیث غریب ہے مگر اس کی تائید اور تقویت زیل کی حدیث سے ہوتی ہے۔ وھواھذا عن محمد بن حاطب الجمع۔ ۔ ۔ (ابن ماجہ مشکواۃ۔ ص272) اور یہ حدیث حسن قابل احتجاج ہے۔ کما قال الترمذی واللہ اعلم۔ (راقم الحروف ابو نعمان انیس الرحمان نعمانی مدرسعن محمد بن حاطب الجمع۔ ۔ ۔ (ابن ماجہ ؒ

مفتی

ر15ستمبر1939ء)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص287

محدث فتویٰ